



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

مرکزی بجٹ 2026-27 : عالمی ہندوستان (گلوبل انڈیا) کے لیے چیمپئن ایم ایس ایم ای کی تشکیل

توسیع ، مسابقت اور عالمی انضمام کے لیے ایم ایس ایم ایز کو مضبوط بنانا

اہم نکات

- مرکزی بجٹ 2026-27 میں ہندوستانی مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کو “چیمپئن” کے طور پر تیار کرنے کے لیے ایک سہ جہتی نقطہ نظر کی تجویز پیش کی گئی ہے، جس کے تحت ایم ایس ایم ای شعبے کو ایکویٹی، لیکویڈیٹی اور پیشہ ورانہ معاونت فراہم کی جائے گی۔
- بجٹ میں ہندوستان کے چھوٹے کاروباروں، کاریگروں اور اسٹارٹ اپس کی امنگوں کو عملی شکل دینے کے لیے کورئیر کے ذریعے برآمدات پر فی کنسانٹمنٹ 10 لاکھ روپے کی موجودہ قدر کی حد کو مکمل طور پر ختم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔
- ہندوستان میں ایم ایس ایم ای شعبہ مینوفیکچرنگ میں تقریباً 35.4 فیصد، برآمدات میں تقریباً 48.58 فیصد اور مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں 31.1 فیصد حصہ ڈالتا ہے۔ ملک بھر میں اس شعبے کے تحت 7.47 کروڑ سے زائد یونٹس سرگرم ہیں، جو 32.82 کروڑ سے زیادہ افراد کو روزگار فراہم کر رہے ہیں۔

مرکزی بجٹ 2026-27 میں ایم ایس ایم ای کو ترقی کے مرکز میں رکھا گیا ہے

مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ترقی کے انجن کے ساتھ ساتھ سماجی و اقتصادی پیش رفت کے کلیدی محرک کے طور پر ابھرتے ہیں۔ یہ ادارے بالخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں بے روزگاری اور غربت میں کمی لانے میں مدد ملتی ہے۔

7.47 کروڑ سے زائد کاروباری اداروں اور 32.82 کروڑ سے زیادہ افراد کو روزگار فراہم کرنے کے باعث، یہ شعبہ زراعت کے بعد ملک کا دوسرا سب سے بڑا آجر ہے۔ مرکزی بجٹ 2026-27 کے مطابق، ایم ایس ایم ای شعبہ ملک کی مینوفیکچرنگ میں تقریباً 35.4 فیصد، برآمدات میں تقریباً 48.58 فیصد اور مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں 31.1 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے۔

غریب، پسماندہ اور کمزور طبقات کے تئیں واضح عزم کے تحت، بجٹ میں تین بنیادی فرائض کی نشاندہی کی گئی ہے: اول، اقتصادی ترقی کو تیز کرنا اور اسے پائیدار بنانا؛ دوم، عوام کی امنگوں کو پورا کرنا؛ اور سوم، صلاحیت سازی کو یقینی بنانا، تاکہ ہر خاندان، برادری، خطہ اور شعبہ ملک کی ترقی میں بامعنی شرکت کے لیے وسائل، سہولیات اور مواقع تک مساوی رسائی حاصل کر سکے۔

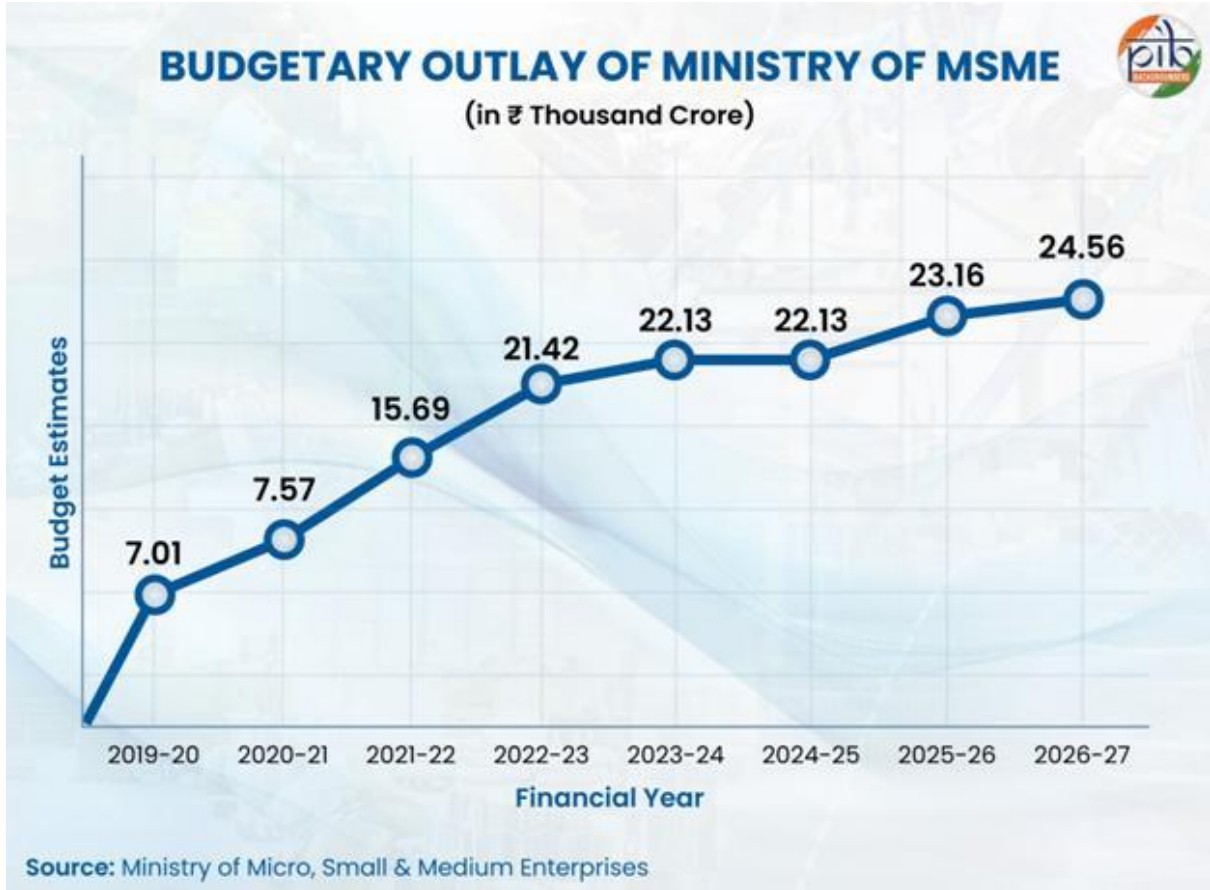
پہلی ذمہ داری کے تحت، بجٹ میں ایم ایس ایم ایز کو ”چیمپئنز“ کے طور پر فروغ دینے کے لیے ایک سہ جہتی نقطہ نظر کی تجویز پیش کی گئی ہے، جس میں ایکویٹی معاونت کی فراہمی، لیکویڈیٹی کو مضبوط بنانا، اور پیشہ ورانہ و انتظامی مہارتوں تک مؤثر رسائی کو یقینی بنانا شامل ہے۔



اصلاحات اور اسٹریٹجک اقدامات

مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کی وزارت ایم ایس ایم ای شعبے کی ترقی اور توسیع کو فروغ دے کر اسے باختیار اور متحرک بنانے کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ وزارت بنیادی طور پر صنعت کاری کے فروغ، روزگار اور ذریعہ معاش کے مواقع کی تخلیق، اور ایم ایس ایم ایز کی مسابقت کو مضبوط بنانے کے لیے ریاستوں کی معاونت کرتی ہے۔ گزشتہ برسوں کے دوران وزارت کے بجٹ میں مسلسل اضافہ کیا گیا ہے، جس کا مقصد ہنرمندی کے فروغ اور صنعت کاری کی ترویج کے ذریعے طویل مدت میں ایم ایس ایم ایز کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔

مرکزی بجٹ 2026-27 میں مالی معاونت میں اضافہ، اختراع کی حوصلہ افزائی اور ریگولیٹری تعمیل کو سہل بنانے کے ذریعے ایم ایس ایم ای شعبے کو باختیار بنانے کے لیے متعدد اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات کے ذریعے حکومت کا ہدف ملکی اور عالمی منڈیوں میں ایم ایس ایم ایز کی مسابقت کو مزید مستحکم کرنا ہے۔



پہلے (کرتویہ) فرض کے تحت ایم ایس ایم ایز کو ”چیمپئنز“ کے طور پر فروغ دینے کے لیے سہ جہتی نقطہ نظر

ایکویٹی معاونت:

ایکویٹی سپورٹ اقدامات کے تحت 10,000 کروڑ روپے کے ایم ایس ایم ای گروتھ فنڈ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد مقررہ اہلیتی معیار کی بنیاد پر کاروباری اداروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مستقبل کے ”چیمپئنز“ کو تیار کرنا ہے۔ اس کے علاوہ، مائیکرو انٹرپرائزز کے لیے معاونت کو برقرار رکھنے اور رسک کیپیٹل تک مسلسل رسائی کو یقینی بنانے کے لیے 2021 میں قائم کیے گئے آتم نربھر بھارت (ایس آر آئی) فنڈ میں 2,000 کروڑ روپے کے اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایس آر آئی فنڈ نے اب تک (30 نومبر 2025 تک) 15,442 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ذریعے 682 ایم ایس ایم ایز کی معاونت کی ہے۔

لیکویڈیٹی معاونت:

اس محاذ پر ایم ایس ایم ایز کے لیے ٹریڈرز (ٹی آر ای ڈی ایس) پلیٹ فارم کے ذریعے پہلے ہی 7 لاکھ کروڑ روپے سے زائد کی لیکویڈیٹی دستیاب کرائی جا چکی ہے۔ اس پلیٹ فارم کی صلاحیت سے بھرپور استفادہ یقینی بنانے کے لیے چار اہم اقدامات کا اعلان کیا گیا ہے:

1. سینٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز (سی پی ایس ایز) کی جانب سے ایم ایس ایم ایز سے تمام خریداری کے لیے ٹریڈز کو لازمی تصفیہ پلیٹ فارم قرار دینا، تاکہ دیگر کارپوریٹس کے لیے ایک معیار قائم کیا جا سکے۔
2. ٹریڈز پلیٹ فارم پر انوائس ڈسکاؤنٹنگ کے لیے سی جی ٹی ایم ایس ای کے تحت کریڈٹ گارنٹی سپورٹ کا آغاز۔
3. جی ای ایم کو ٹریڈز کے ساتھ مربوط کرنا، تاکہ سرکاری ایم ایس ایم ای خریداری سے متعلق معلومات سرمایہ کاروں کے ساتھ شیئر کی جا سکیں اور فوری و کم لاگت کریڈٹ کی سہولت میسر آئے۔
4. ثانوی مارکیٹ کو مضبوط بنانے، لیکویڈیٹی میں بہتری اور تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ٹریڈز کے وصولیوں کی اثاثہ کی حمایت یافتہ سیکورٹیز کی صورت میں فروغ دینا۔



| Equity Support

- > Dedicated ₹10,000 crore **SME Growth Fund** to be introduced
- > **Self-Reliant India Fund** to be top up with ₹2,000 crore

| Liquidity Support

- > More than ₹7 lakh crore made available to MSMEs with TrEDS

| Professional Support

- > Develop cadre of 'Corporate Mitras' in Tier-II & Tier-III towns, to help MSMEs meet compliance requirements at affordable costs

پیشہ ورانہ معاونت

حتمی وژن کے مطابق، حکومت آئی سی اے آئی، آئی سی ایس آئی اور آئی سی ایم اے آئی جیسے پیشہ ورانہ اداروں کو قلیل مدتی، ماڈیولر کورسز اور عملی ٹولز تیار کرنے کی ترغیب دے گی، نیز بالخصوص درجہ دوم اور درجہ سوم کے شہروں میں

“کارپوریٹ متروں” کی ایک ٹیم تشکیل دینے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ یہ تسلیم شدہ شریک پیشہ ور ایم ایس ایم ایز کو مناسب اور قابل رسائی قیمت پر تعمیلی تقاضوں کو پورا کرنے میں معاونت فراہم کریں گے۔

ہندوستان کے چھوٹے کاروباروں کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی: ٹیکس تجویز 15

بجٹ میں کورنر کے ذریعے برآمدات پر فی کنسائنمنٹ 10 لاکھ روپے کی موجودہ حد کو ختم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے، جس سے سرحد پار بی ٹو سی تجارت میں حائل رکاوٹوں میں کمی آنے کا امکان ہے۔ اس اقدام سے ہندوستان کے چھوٹے کاروباروں، کاریگروں اور اسٹارٹ اپس کو ای-کامرس کے ذریعے عالمی منڈیوں تک بہتر رسائی حاصل ہو سکے گی۔ اس کے ساتھ ہی، مسترد شدہ اور واپس کی گئی کھپیوں کے مؤثر انتظام کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے ایسی کھپیوں کی شناخت، نگرانی اور ٹریکنگ کو مزید بہتر بنانے کا بھی ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

ایم ایس ایم ایز کو مستحکم بنانا: صلاحیت کو کارکردگی میں ڈھاننے والی پالیسیاں

ایم ایس ایم ای شعبے نے 2025 کے دوران بڑھتی ہوئی باضابطہ شمولیت کے ساتھ ڈیجیٹل تبدیلی کے میدان میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ یکم جولائی 2020 سے دسمبر 2025 تک، ادیام رجسٹریشن پورٹل اور ادیام اسسٹ پلیٹ فارم پر مجموعی طور پر 7.30 کروڑ سے زائد کاروباری ادارے رجسٹرڈ ہوئے۔ ان میں سے 4.37 کروڑ رجسٹریشن ادیام پورٹل کے ذریعے جبکہ 2.92 کروڑ رجسٹریشن ادیام اسسٹ پلیٹ فارم پر درج کی گئیں۔

ادیام رجسٹریشن پورٹل کا آغاز 2020 میں ایم ایس ایم ایز کے لیے رجسٹریشن کے عمل کو سہل بنانے اور تمام سرکاری اسکیموں اور فوائد تک رسائی کو یقینی بنانے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ اس پورٹل پر رجسٹریشن کا عمل مکمل طور پر مفت، کاغذ سے پاک اور ڈیجیٹل ہے۔ مزید برآں، غیر رسمی مائیکرو انٹرپرائزز کو باضابطہ شعبے کے دائرے میں لانے اور انہیں ترجیحی شعبہ جاتی قرضوں (پی ایس ایل) کے فوائد فراہم کرنے کے لیے جنوری 2023 میں ادیام اسسٹ پلیٹ فارم (یو اے پی) کا آغاز کیا گیا۔

Digital Transformation Milestone of MSMEs: Accelerating Formalization

(01.07.2020 to 17.12.2025)



7.30 crore+

Total Registrations

4.37 crore

Registrations

Udyam Registration Portal

2.92 crore

Registrations

Udyam Assist Platform

Source: Ministry of Micro, Small & Medium Enterprises

وزیر اعظم کا روزگار پیدا کرنے کا پروگرام (پی ایم ای جی پی)

وزیر اعظم روزگار پیدا کرنے کا پروگرام (پی ایم ای جی پی) بینک قرضوں پر مارجن منی سبسڈی فراہم کر کے مائیکرو انٹرپرائیوزز کی معاونت کرتا ہے۔ منصوبے کی زیادہ سے زیادہ لاگت اور سرگرمیوں کے دائرہ کار میں توسیع کے پیش نظر اس پروگرام کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ آغاز (مالی سال 2008-09) سے لے کر مالی سال 2025-26 (دسمبر 2025 تک) کے دوران مارجن منی سبسڈی کی مد میں مجموعی طور پر 10.71 لاکھ سے زائد مائیکرو انٹرپرائزز کو 29,249.43 کروڑ روپے فراہم کیے گئے، جس کے نتیجے میں 87 لاکھ سے زیادہ افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔

ایم ایس ایم ای چیمپئنز اسکیم

ایم ایس ایم ای چیمپئنز اسکیم کا مقصد منتخب کاروباری اداروں کی نشاندہی کر کے انہیں باختیار بنانا ہے، تاکہ وہ اپنے عملی طریقہ کار کو جدید بنا سکیں، ناکارہیوں میں کمی لائیں، مسابقت کو بہتر بنائیں اور پائیدار ترقی حاصل کریں۔ اس اسکیم کے تحت کاروباری اداروں کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ ملکی اور بین الاقوامی دونوں منڈیوں میں بہتر اور مؤثر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔

یہ اسکیم تین اہم اجزاء پر مشتمل ہے:

- ایم ایس ایم ای—پائیدار (زیڈ ای ڈی)
- ایم ایس ایم ای—مسابقتی (دبلی پتلی)
- ایم ایس ایم ای—اختراعی (انکیوبیشن، ڈیزائن اور آئی پی آر)

مسابقت کو مضبوط بنانے کے لیے، ایم ایس ایم ای چیمپئنز اسکیم زیڈ ای ڈی سرٹیفیکیشن کے ذریعے ”زیرو ڈیفیکٹ“، زیرو امپیکٹ“ طریقہ کار کو فروغ دیتی ہے، جبکہ ایم ایس ایم ای مسابقتی (دبلی پتلی) جزو کے تحت پیداواری صلاحیت میں بہتری لائی جاتی ہے۔ اسی طرح، اختراع کو ایم ایس ایم ای-اختراعی جزو کے ذریعے ادارہ جاتی شکل دی جا رہی ہے، جس کے تحت انکیوبیشن، ڈیزائن میں مداخلت اور دانشورانہ املاک کے حقوق (آئی پی آر) کے تحفظ کو ممکن بنایا گیا ہے۔

ایم ایس ایم ای-پائیدار (زیڈ ای ڈی) سرٹیفیکیشن اسکیم کے تحت مجموعی طور پر 2,71,373 ایم ایس ایم ایز نے رجسٹریشن کرائی، جن میں سے 1,92,689 کاروباری اداروں کو سرٹیفیکیشن فراہم کی گئی۔

ایم ایس ایم ای-مسابقتی (لین، دبلی پتلی) اسکیم کے تحت کل 32,077 ایم ایس ایم ایز رجسٹرڈ ہوئیں، جبکہ 31,987 ایم ایس ایم ایز نے دبلی پتلی عہد اختیار کیا، جو دبلی پتلی طریقہ کار اور فلسفے کی اقدار کو اپنانے کے لیے ایک پیشگی عزم کی علامت ہے۔

ای-کامرس اور سپلائی چین کو فروغ دینے کے اقدامات

ٹیم (ٹریڈ ان ایبلمنٹ اینڈ مارکیٹنگ) پھل کے تحت او این ڈی سی (اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس) کے ماحولیاتی نظام میں تیزی سے توسیع کی جا رہی ہے، جس کا مقصد 5 لاکھ ایم ایس ایم ایز کا احاطہ کرنا ہے۔ یہ اقدام ایم ایس ایم ایز کو باضابطہ ای-کامرس اور سپلائی چین نظام میں شامل ہونے کے لیے ایک انقلابی راستہ فراہم کرتا ہے، جبکہ لین دین کی لاگت میں نمایاں کمی لانے میں بھی معاون ثابت ہو رہا ہے۔

آن لائن تنازعات کا حل (او ڈی آر)

کیا آپ جانتے ہیں؟

او ڈی آر پورٹل کا آغاز 27 جون 2025 کو ایم ایس ایم ای ڈی کے موقع پر کیا گیا تھا۔ آن لائن تنازعات کے حل کے لیے ایم ایس ایم ای اسکیم (او ڈی آر)، تاخیر سے ادائیگیوں کے معاملات کے لیے تیار کیے گئے ایم ایس ایم ای او ڈی آر پورٹل کے ذریعے ایک ہموار، قبل از عدالتی (پری جوڈیشل) فریم ورک فراہم کرتی ہے۔ یہ فریم ورک ایم ایس ایم ای ایکٹ، 2006 کے تحت کسی بھی قانونی کارروائی سے قبل خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان دوستانہ، مکالمے پر مبنی تصفیے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس طریقہ کار کے ذریعے موجودہ کاروباری تعلقات کو برقرار رکھتے ہوئے ایم ایس ایم ایز کے واجبات کی مؤثر اور بروقت وصولی ممکن ہو پاتی ہے۔

بہت چھوٹی اور چھوٹی صنعتوں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم (سی جی ایس ایم ایس ای)

کریڈٹ تک رسائی کے میدان میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر، سی جی ایس ایم ایس ای ممبر قرض دینے والے اداروں کی جانب سے ایم ایس ایز کو بغیر کسی ضمانت یا تیسرے فریق کی گارنٹی کے فراہم کی جانے والی کریڈٹ سہولیات کے لیے قرض کی ضمانت مہیا کرتی ہے۔

اس اسکیم نے 2025 میں اپنے 25 سال مکمل کیے اور اپنے قیام (اگست 2000) کے بعد سے 1 کروڑ سے زائد گارنٹیوں کا سنگ میل عبور کیا۔ یکم جنوری سے 30 نومبر 2025 کے دوران، مجموعی طور پر 29.03 لاکھ گارنٹیوں کو 3.77 لاکھ کروڑ روپے کی مالیت کے ساتھ منظوری دی گئی۔ اسی عرصے میں گارنٹی کوریج کی حد کو 5 کروڑ روپے سے بڑھا کر 10 کروڑ روپے کر دیا گیا۔ مزید برآں، ٹرانسجینڈر کاروباریوں کے ذریعے قائم کردہ ایم ایس ایز کے لیے ایک خصوصی انتظام متعارف کرایا گیا ہے، جس کے تحت گارنٹی فیس میں 10 فیصد رعایت اور 85 فیصد تک گارنٹی کوریج فراہم کی جاتی ہے (یکم مارچ 2025 سے نافذ العمل)۔

پردہان منتری وشوکرما یوجنا

ستمبر 2023 میں شروع کی گئی پردہان منتری وشوکرما یوجنا اُن 18 روایتی پیشوں سے وابستہ کاریگروں اور دستکاروں کو جامع معاونت فراہم کرتی ہے، جو اپنے ہاتھوں اور اوزاروں کے ذریعے کام کرتے ہیں۔

اس اسکیم کے تحت 20 لاکھ سے زائد کاریگروں کو تربیت اور بینکاری معاونت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ صرف 2025 کے دوران 7.7 لاکھ مستفیدین نے بنیادی ہنرمندی کی تربیت مکمل کی۔ یکم دسمبر 2025 تک 30 لاکھ مستفیدین رجسٹرڈ تھے، جن میں سے 23.09 لاکھ افراد کو تربیت فراہم کی جا چکی ہے۔

2025 میں 2.62 لاکھ مستفیدین کو بغیر ضمانت کے قرضوں کی صورت میں 2,257 کروڑ روپے منظور کیے گئے، جبکہ 6.7 لاکھ مستفیدین کو ڈیجیٹل طور پر فعال بنایا گیا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پردہان منتری وشوکرما یوجنا کے 30,000 سے زائد مستفیدین کو گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) پر شامل کیا گیا ہے، جس سے انہیں ادارہ جاتی خریداروں تک رسائی حاصل ہوئی ہے۔

مزید برآں، پردہان منتری وشوکرما یوجنا کے مستفیدین کو ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی مصنوعات کی فروخت بڑھانے کے لیے ای-کامرس پلیٹ فارمز کے ذریعے آن لائن مارکیٹنگ معاونت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔

لیبر اصلاحات

لیبر کوڈز کا مقصد روزگار کو باضابطہ بنا کر، ڈیجیٹائزیشن کے ذریعے تعمیل کے عمل کو آسان بنا کر، سماجی تحفظ کو مضبوط کر کے اور کام کی جگہ پر تحفظ اور مساوات کو یقینی بنا کر ہندوستان کے لیبر نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔ یہ اصلاحات کاروباری اداروں کی ترقی کی حمایت اور ملازمین کی فلاح و بہبود کے تحفظ کے لیے ایک متوازن فریم ورک فراہم کرتی ہیں۔ پیرامیٹرز کو معقول بنانے، طریقہ کار کو ہموار کرنے، معائنوں میں کمی لانے اور پیش گوئی کے قابل ٹائم لائنز کو یقینی بنانے کے ذریعے یہ اصلاحات ایم ایس ایم ایز پر طویل عرصے سے موجود تعمیلی بوجھ کو کم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

نتیجہ

گزشتہ دہائیوں کے دوران ایم ایس ایم ای شعبہ ہندوستانی معیشت کے سب سے متحرک ستونوں میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے۔ ایم ایس ایم ایز نے نسبتاً کم سرمائے کی لاگت پر بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کر کے، دیہی اور پسماندہ علاقوں میں صنعت کاری کو فروغ دے کر اور متوازن علاقائی ترقی کی حمایت کے ذریعے ہمہ گیر اور سماجی و اقتصادی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ بڑی صنعتوں کے لیے اہم معاون شراکت داروں کی حیثیت سے یہ ادارے وسیع تر صنعتی ماحولیاتی نظام کو مستحکم اور باختیار بناتے ہیں۔

آج ایم ایس ایم ایز ہندوستان کی ترقی کے مرکز میں ہیں۔ اپنے پیمانے، تنوع اور لچک کے باعث یہ شعبہ موجودہ مینوفیکچرنگ رفتار سے بھرپور فائدہ اٹھانے اور زیادہ باضابطہ، اختراع پر مبنی اور برآمدات پر مرکوز ترقی کی جانب پیش قدمی کے لیے نہایت موزوں پوزیشن میں ہے، جس کے نتیجے میں عالمی ویلیو چینز میں ہندوستان کے انضمام کو مزید تقویت ملتی ہے۔

حوالہ جات

مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی وزارت

• <https://msme.gov.in/about-us/about-us-ministry>

• <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209712>
®=3&lang=1

• <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2220403>
®=3&lang=1

• <https://msme.gov.in/know-about-msme>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2142170> •
®=3&lang=2

[https://www.dcmsme.gov.in/schemes/clcs-tus/Approved%20MSME%20Competitive\(LEAN\)%20Scheme%20Guidelines_07_10_2022.pdf](https://www.dcmsme.gov.in/schemes/clcs-tus/Approved%20MSME%20Competitive(LEAN)%20Scheme%20Guidelines_07_10_2022.pdf)

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2099687> •
®=3&lang=2

<https://msme.gov.in/about-us/organization-setup> •

وزارت تجارت و صنعت

<https://www.investindia.gov.in/blogs/msmes-backbone-indias-economic-future>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2117470> •
®=3&lang=2

شماریات اور پروگرام نفاذ کی وزارت

https://www.mospi.gov.in/sites/default/files/publication_reports/Factsheet_with_infograph_A4.pdf

[https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=78903
®=3&lang=2](https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=78903®=3&lang=2)

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205156> •
®=3&lang=2

وزارت خزانہ

<https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf> •

https://www.indiabudget.gov.in/doc/budget_speech.pdf •

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221434> •
®=3&lang=1

<https://www.indiabudget.gov.in/doc/bh1.pdf> •

<https://www.indiabudget.gov.in/doc/eb/sbe68.pdf> •

وزارت الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی

• <https://www.mygov.in/group/ministry-micro-small-and-medium-enterprises-msme/>

صدارتی سیکرٹریٹ

• <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2219510®=3&lang=1>

ریزرو بینک آف انڈیا

• <https://www.rbi.org.in/commonman/English/scripts/FAQs.aspx?Id=3138>

• <https://www.rbi.org.in/commonman/english/scripts/FAQs.aspx?Id=966>

انڈیا برانڈ ایکویٹی فاؤنڈیشن

• <https://www.ibef.org/industry/msme>

دیگر

• <https://ddnews.gov.in/en/union-budget-2026-27-puts-exports-at-core-of-growth-strategy/>

پی آئی بی آرکائیو

• <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2199330®=3&lang=2>

اردو پی ڈی ایف
